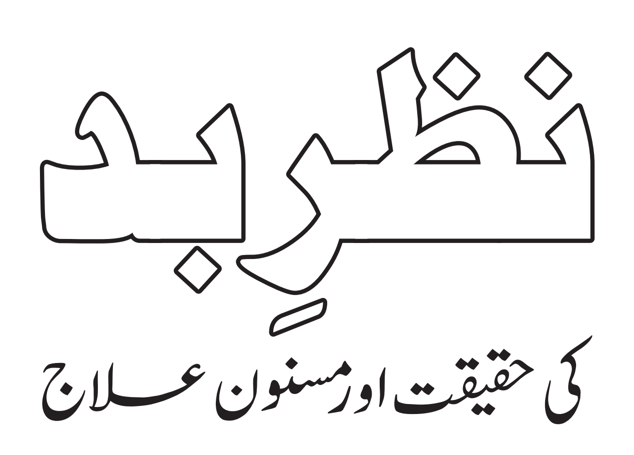
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ



جامع مسجد محمد احمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ



کی حقیقت اور مسنون علاج

جامع مسجد محمد احمد

اعظم بلاک ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ

www.mohammedahmad.com

+92 - 321 - 6184422

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ و شکر و دعا

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

نظر بد وقت کی ہلاکتوں، بیماریوں، بربادیوں، تباہیوں کی ایک بہت بڑی وجہ جس سے آج ہم مسلمان دین کی علم وتربیت کی کمی کی وجہ سے غافل ہیں۔توفیق الہٰی سے اس کتابچہ کی تیاری کا مقصد نظر بد کی حقیقت کو جاننا، سمجھنا اور نظر زدہ کا علاج قرآن واحادیث کی روشنی میں بیان کیا جارہا ہے۔اللہ ہمیں صحیح دین اسلام سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

رب کریم کی توفیق سے اس کتابچہ میں تمام معلومات قرآن واحادیث سے حاصل کی گئ ہیں اور حوالہ جات بمع حکم بیان کیئے گئے ہیں۔

کتاب کا خاکہ

توفیق الہٰی سے اس مختصر کتابچہ کو مندرجہ ذیل پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔نظر بد کی حقیقت قرآن و احادیث میں

۲۔نظر بد سے بچاؤ اور مستقل حفاظت کیسے؟

۳۔نظر بد کا علاج

۴۔دم کی شرعی حیثیت

۵۔دعا و التجا سے مدد طلب کرنا

شکر و دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

شکر گزار ہوں عرشِ عظیم کے ربِ کریم کا کہ جنہوں نے اپنے فضل و کرم سے مجھ ناچیز سے ایک انتہائی ضروری موضوع کے متعلق اہم ترین علم تالیف دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ دعا و التجا ہے اللہ جل جلالہ سے کہ وہ اس کوشش کو قبول و منظور فرمائیں اور اس کا مقصد اور پریشان حال نظر زدہ لوگوں کی پریشانیوں کو دور فرمائیں۔ آمین

دعا گو ہوں اللہ رحمٰن و رحیم سے اپنے محترم والدین کا ان کی تعلیم و تربیت کے واسطے، تمام بھائیوں و بہنوں، گھر والوں کا ان کی مدد کے واسطے اور بھائی محمد احمد شہید کا (اللہ جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائیں اور ان کی قبر کو نور سے منور فرمائیں) کہ جن کی بدولت آج جامع مسجد محمد احمد کے ذریعے دین کی خدمات سرانجام دینے کے مواقع مل رہے ہیں۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ۔ آمین یاد رہے جہاں میرے

والدین کا ذکر آئے تو اس سے مراد (میرے والد، دو تایا جی اور والدہ محترمہ اور دو تائی جی بھی شامل ہیں ان شاء اللہ)۔ اللہ ان پر رحم وشفقت فرمائیں۔ رب ارحمهما كما ربياني صغيرا۔ آمین

کتاب کی تیاری میں حسنِ تعاون ونظر ثانی پر عزیز ان القدر فضیلۃ الشیخ محترم بھائی حافظ فرقان الٰہی سیٹھی صاحب اور قاری ابوبکر کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری رہنمائی فرمائی۔

ربِ کریم ان سب کو اس کتاب کی اجر وثواب میں شریک فرمائیں۔ آمین

اللہ سے دعا ہے یا اللہ یا رب العالمین ورب المظلومین ہم سب کے حالوں پر رحم فرمائیں اور ہر قسم کے شر، جادو، نظر، حسد، روحانی وجسمانی پریشانی سے دور فرمائیں اور خیر و برکات، صحت ایمان والی زندگی نصیب فرمائیں۔ آپ سب سے دعاوں کی درخواست۔ آمین

رب العالمین اس کتاب کو میرے لئے اور آپ سب کے لئے دین و دنیا اور کی سعادت کا اور آخرت کی کامیابی کا سبب بنائیں۔ ان الله على قل شئی قدیر

فواد اعظم

خادمِ اسلام

بعد از نماز فجر، بروز ہفتہ

۱۲ صفر ۱۴۴۱ھ، بمطابق ۱۱۲ اکتوبر ۲۰۱۹ء

نظر ثانی کنندہ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ان الحمد اللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ اما بعد

دین اسلام صرف الفاظ کی حد تک نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں انسانی زندگی کے لیے مکمل راہنمائی سموئے ہوئے ہے۔ افسوس یہ کہ ہم اپنے دین سے لاعلمی اور دوری کی وجہ سے ناصرف اپنے دین کی خیر و برکات سے محروم رہتے ہیں بلکہ مسائل میں الجھے اور پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں۔ زندگی کا ایک بہت ہی اہم اور نازک مسئلہ جسے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی اموات کی دوسری بڑی وجہ قرار دیا ہماری اکثر عوام اس سے غافل ہے میرے پیارے محترم بھائی فواد اعظم صاحب (مسجد محمد احمد شہید سے) نے اس مسئلہ کے حوالے سے قرآن وحدیث کی تعلیمات کو ایک جگہ جمع کرنے کی بہت خوبصورت کاوش کی ہے جس میں اس مسئلہ کی حقیقت وجوہات اور اس کا حل صحیح قرآن وسنت کے مطابق بتلایا گیا ہے۔ میری عاجزانہ رائے یہ ہے کہ اس کتابچہ میں بیان کردہ اذکار کو ہمیں اور ہمارے اہلخانہ کو لازماً اپنی روزمرہ زندگی کا معمول بنانا چاہیے تاکہ اللہ کریم ہم سب کو آفات ومصائب سے محفوظ فرمائیں۔ اللہ فواد بھائی کی اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے ان کے لیے اور ان کے اہلخانہ کے لیے دنیا وآخرت کی فلاح کا ذریعہ بنائیں

والسلام

حافظ فرقان الٰہی سیٹھی

ایک سبق آموز واقع

یہ کتاب جو کہ نظر بد سے آگاہی کرے گی، اسی موضوع کے حوالے سے ایک اہم واقعہ دورانِ کتاب کی تیاری، ہمارے تجربے میں آیا جس سے آپ کو بھی آگاہ کرنا چاہوں گا کہ نظر کیسے کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔ ہمارے گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ ہم کسی کی نظر کا شکار ہو رہے ہیں اور اگر ہم دین کی تعلیمات پر صحیح عمل پیرا نہ ہوں تو اس کا نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔

دورانِ کمپوزنگ ہمارے ایک عزیز ساتھی اللہ ان پر رحم فرمائیں، کتاب کی خوبصورت کمپوزنگ، مختصر کتابچہ کی جامع تیاری کو دیکھ کر بہت حیران اور تعجب گزار ہوئے۔ ابھی کچھ ہی وقت گزرا کہ وہ ساری تیاری اور کمپوز فائل ضائع ہو گئی اور اسی وقت ہمارے ذہن میں جو بات آئی وہ یہ ہی تھی یہ معاملہ بھی نظر کا ہی شکار ہو گیا اس پر تعجب تو کر لیا پر اس پر ماشاء اللہ اور برکت کی دعا نہ دینے سے یہ نقصان اٹھانا پڑا۔ اللہ رب العالمین کی طرف سے آزمائش میں بھی دنیا و آخرت کی خیر چھپی ہوتی ہے۔ پھر ہمارے ایک اور ساتھی اللہ ان پر بھی رحم و کرم فرمائیں کہ جن کی محنت، تگ و دو نے ہماری اس فائل کی بحالی میں مدد فرمائی۔

التماس

اس کتاب میں دی گئی تمام قرآنی آیات اور دعاؤں کو حفاظ نے حروف بحروف بغور سے پڑھ کر تصدیق کی ہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر کسی بھی قسم کی غلطی پائیں تو مہربانی فرما کر فوراً ادارہ کو مطلع فرما کر درست اشاعت میں ہماری مدد فرمائیں۔ اللہ آپکو اجر عظیم سے نوازیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نظرِ بد کی حقیقت

نظرِ بد ایک معلوم حقیقت ہے جس کا انکار ممکن نہیں۔ قرآن واحادیث میں اس کی وضاحت موجود ہے۔

نظر بد قرآن کی روشنی میں

نظر کے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس کا اشارہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ ﴿۵۱﴾

اور یہ کافر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا کر گرا دیں (القلم: ۵۱)

حضرت ابن عباس اور امام مجاہد وغیرہ فرماتے ہیں کہ (لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ) سے مراد ہے کہ وہ اپنی آنکھوں سے آپکو نظر لگانے کی کوشش کرتے ہیں اور حافظ ابن کثیرؒ نے بھی لکھا ہے کہ یہ آیت اس بات پر دلیل ہے کہ نظرِ بد کی تاثیر حق ہے۔
(تفسیر ابن کثیر: تفسیر پارہ ۲۹ سورۃ القلم آیت ۵۱)

اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارے میں فرمایا کہ انھوں نے اپنے

بیٹوں کو مصر بھیجتے ہوئے نصیحت کی کہ

يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ﴿٦٧﴾

(یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بیٹو! تم سب ایک دروازے سے نہ جانا بلکہ الگ الگ دروازوں میں سے داخل ہونا۔ میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا۔ (یوسف: ٦٧)

اس آیت کی تفسیر میں حضرت عبداللہ ؓ بن عباس، محمد بن کعاب ؒ، مجاہد ؒ، الضحاک ؒ، قتادہ ؒ وغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے نظر بد سے بچنے کے لئے انہیں الگ الگ دروازوں میں سے داخل ہونے کا حکم فرمایا تھا۔ کیونکہ وہ پیغمبر زادے اور یوسف علیہ السلام کے بھائی تھے۔ خوبصورت اور قدآور جوان تھے۔ وہ گیارہ کے گیارہ ایک ساتھ داخل ہوتے تو ہوسکتا تھا کسی حاسد کی نظر کا شکار ہوجاتے۔ (تفسیر ابن کثیر: پارہ ۱۳، سورۃ یوسف آیت ٦٧)

یہی بات دیگر مفسرین کرام نے بھی کہی ہے۔

نظر بد احادیث کی روشنی میں

احادیثِ مبارکہ میں بھی نظرِ بد کی تاثیر اور اس کی حقیقت کا مختلف ذکر آیا ہے۔ ہم مختصراً اس کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے چند احادیث کا جائزہ لیں گے۔

حضرت ابوھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ حَقٌّ

نظرِ بد لگ جانا حق ہے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۴۰، صحیح)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْہُ الْعَیْنُ

نظر حق (ثابت شدہ بات) ہے، اگر کوئی ایسی چیز ہوتی جو تقدیر پر سبقت لے جا سکتی تو نظر سبقت لے جاتی۔ (صحیح مسلم: ۲۱۸۸، صحیح)

نظرِ بد کتنا سنگین اثر رکھتی ہے کچھ روایت سے اس کا اندازہ لگائیں گے

عبدالرحمٰن بن جابر اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَکْثَرُ مَنْ یَّمُوتُ مِنْ اُمَّتِی بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ وَ قَضَائِہٖ وَ قَدْرِہٖ بِالْاَنْفُسِ

(یَعْنِی بِالْعَیْنِ)

میری امت کے اکثر لوگ جو اللہ کی کتاب اس کے فیصلے اور اس کی تقدیر کے بعد فوت ہونگے وہ نظر لگنے سے ہونگے۔ (سلسلہ الصحیحۃ للالبانی: ۷۴۷، صحیح)

سیدنا جابر اور ابوذر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ

نظر آدمی کو قبر میں داخل کر دیتی ہے اور اونٹ کو ہانڈی میں (سلسلہ الصحیحۃ للالبانی: ۱۲۴۹، صحیح)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الْعَيْنُ حَقٌّ تَسْتَنْزِلُ الْحَالِقَ

نظر لگنا حق ہے، یہ بلندی والے کو نیچے اتار دیتی ہے (یعنی کسی عہدے وغیرہ کی بلندی یا آدمی کا صحت میں اچھا ہونا)۔ (سلسلہ الصحیحۃ للالبانی: ۱۲۵۰، صحیح)

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَلْعَيْنُ حَقٌّ، اَلْعَيْنُ حَقٌّ، تَسْتَنْزِلُ الْحَالِقَ

نظر کا لگ جانا سچ ہے، نظر کا لگ جانا سچ ہے یہ پہاڑ کو بھی ہلا دیتی ہے۔

(مسند احمد: ۲۶۸۱، حسن لغیرہ)

نظر بد سے دم کروانے کا ثبوت

نظرِ بد سے دم کروانا جائز ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا حکم فرمایا۔ چند احادیث دم کروانے کی اہمیت کو سمجھنے کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

رسول اللہ ﷺ مجھے حکم دیتے تھے کہ میں نظر بد سے دم کرا لوں (صحیح مسلم: ۲۱۹۵، صحیح)

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ

وَالنَّمْلَةِ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر بد، زہریلی چیز کے ڈسنے اور پھنسی پھوڑا اسے دم کرنے کی رخصت دی ہے۔ (مسند احمد: ۱۲۲۱۸، صحیح)

دم میں جائز صورت

اگرچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظرِ بد سے دم کروانے کی اجازت دی تو ہمیں بھی یہ دیکھ لینا چاہیئے کیا جس سے ہم دم کرواتے ہیں وہ مسنون دم کرتا بھی ہے یا نہیں۔ کیا دم میں شرکیہ الفاظ کا طریقہ واستعمال تو نہیں؟ جیسا کہ نبی ﷺ کی اس حدیثِ مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

مَا شَأْنُ أَجْسَامِ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً أَتُصِيبُهُمْ حَاجَةٌ؟ قَالَتْ لَا وَلٰكِنْ تُسْرِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَفَنَرْقِيهِمْ قَالَ (وَبِمَاذَا؟) فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ (ارْقِيهِمْ۔)

میرے بھائی (سیدنا جعفر رضی اللہ عنہ) کی اولاد کے جسموں کو کیا ہو گیا ہے، یہ کمزور ہیں، کیا یہ فاقہ میں ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں، ان کو نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے تو کیا ہم ان کو دم کر لیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون سے کلام کے ساتھ؟ جب انھوں نے اپنا

کلام پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انہیں دم کرلیا کرو۔

(صحیح مسلم: ۲۱۹۸، صحیح، مسند احمد: ۱۴۶۲۷، صحیح)

عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ

انہوں نے بیان کیا: ہم زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے دم کے کلمات میرے سامنے پیش کرو، اس دم میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک نہ ہو۔

(صحیح مسلم: ۲۲۰۰، صحیح)

نظر بد سے بچاؤ کیسے؟

نظر بد، نظر جادو سے زیادہ خطرناک اور عام ہے جادو اور نظر کی اکثر علامات ملتی جلتی ہیں ہاں بعض علامات سے پہچانا جا سکتا ہے کہ یہ جادو نہیں نظر ہے، نظر یا تو کسی کے حسد کی وجہ سے لگتی ہے یا پھر تعجب کی، یاد رہے تعجب کی نظر ماں باپ یا کسی پیارے کی بھی لگ جاتی ہے یعنی والدین بھی اگر بچوں کو دعا نہ دیں تو بچے ان کی نظر کے بھی شکار ہو جاتے ہیں۔

عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ أَوْ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ مِنْ مَالِهِ مَا يُعْجِبُهُ

فَلْيُبَرِّكْهُ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی یا خود اپنی جان اور مال میں سے کچھ اچھا لگے تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے، نظر کا لگ جانا ایک حقیقت ہے۔ (مسند احمد: ۱۵۷۹۰، صحیح)

نظرِ بد کی جو علامات صحیح احادیث میں ہیں:

۱۔ کسی کے چہرے پر اچانک سیاہ دھبے پڑ جانا۔ (صحیح بخاری: ۵۷۳۹، صحیح)

۲۔ کسی کے دیکھنے سے فوراً چکر آنا، یا شدید بیمار ہو جانا، یا گر جانا۔ (مسند احمد: ۱۵۷۹۰، صحیح)

۳۔ کسی صحت مند انسان کا اچانک کمزور پڑ جانا، بھوک نا لگنا وغیرہ۔ (مسند احمد: ۱۴۶۲۷، صحیح)

برکت کی دعائیں

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو اللہ کی مرضی، نہیں قوت سوا اللہ تعالیٰ کے۔

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ حدیث: ۲۱۱)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

اے اللہ! اس میں برکت فرما۔

(مسند احمد: ۱۵۷۹۰)

نظر بد سے مستقل حفاظت

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔نظرِ بد سے مستقل حفاظت کے لئے اللہ رب العالمین نے ہماری مکمل رہنمائی فرمائی اور پیارے رسول ﷺ کے ذریعے ہمیں آگاہ فرمایا۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتَّى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ، فَلَمَّا نَزَلَتَا أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنوں اور انسان کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں، جب یہ سورتیں اتر گئیں تو آپ نے ان دونوں کو لے لیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ (جامع ترمزی:۲۰۵۸،حسن)

اس کے علاوہ دیگر صبح وشا کے اذکار اور آگے آنے والی دعاؤں کو معمول سے پڑھا جائے

ان امور کا خاص خیال رکھا جائے

۱۔اللہ کا تقویٰ اور صبر اختیار کرنا۔

۲۔اللہ پر کامل توکل۔

۳۔گناہوں کا چھوڑنا۔

۴۔شفا صرف اللہ کے دست قدرت میں ہے۔

۵۔یقین اور اللہ پر حسنِ ظن رکھنا اور اس آیت کریمہ کا مکمل یقین رکھنا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

یہ قرآن جو ہم نازل کررہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے(بنی اسرائیل:۸۲)

۶۔جب شفا اور ہدایت کا ارادہ ہو تو قرآن پاک کی تمام آیات دم ہی ہیں۔

۷۔یہ معلوم ہو جائے کہ نظر کس کی لگی ہے پھر بھی حسن سلوک کیا جائے،بغض وعداوت سے بچا جائے۔(مسند احمد:۱۵۷۹۰،صحیح)

۸۔جس پر شک ہو کہ فلاں کی نظر لگتی ہے اس سے احتیاط کریں اور نیک کاموں کا مقصد اور عمدہ چیزیں اس کے سامنے ظاہر نہ کریں۔(سلسلہ الصحیحۃ:۸۱۸،صحیح)

نظرِ بد کا علاج

نظرِ بد کے علاج میں شریعت میں دو طریقے ملتے ہیں۔

۱)بذریعہ غسل

۲)بذریعہ شرعی دم

بذریعہ غسل

جب معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص کی نظر لگی ہے تو اس سے کہا جائے کہ وہ کسی برتن میں وضو کرے۔اس کا یہ مستعمل پانی متاثرہ شخص کے سر اور پشت پر پچھلی جانب سے بہا دیا جائے تو

اللہ تعالیٰ اسے شفا دے دیتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کی جانب لوٹنے کے لئے چلے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، جحفہ کے قریب خرار گھاٹی میں پہنچے تو سہل بن حنیف نے غسل کیا، یہ سفید رنگ اور حسین جسم والے تھے، جلد بھی بہت اچھی تھی، بنو عدی بن کعب قبیلہ والے سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے انہیں غسل کرتے ہوئے دیکھ کر کہا: میں نے اس جیسا خوبصورت بدن نہیں دیکھا، ایسا بدن تو کسی پردہ نشین دوشیزہ کا بھی نہیں ہوتا، سہل تو وہیں بے ہوش ہو کر گر پڑے، انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول! سہل کا کچھ سوچیں، اللہ کی قسم! یہ نہ تو سر اوپر اٹھاتے ہیں نہ ہوش میں آ رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ان کو کسی کے نظر لگانے کی تہمت لگاتے ہو؟ انہوں نے کہا: انہیں سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو بلایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر سخت نالاں ہوئے، اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو قتل کرنے سے گریز کیوں نہیں کرتے، جب تم نے انہیں دیکھا تھا اور یہ تمہیں پسند آئے تھے تو تم نے برکت کی دعا کیوں نہ کی تھی؟ پھر آپ نے سیدنا عامر رضی اللہ عنہ کو غسل کرنے کا حکم دیا، انہوں نے اپنا چہرہ دھویا، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے اور پاؤں کی انگلیاں اور تہبند کے اندر والا بدن کا حصہ دھو کر ایک پیالہ میں پانی دیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس پانی کو سہل کے سر اور پشت پر ڈال دے اور پھر پچھلی جانب سے پیالہ انڈیل دے، اس نے ایسا

ہی کیا، تو سیدنا سہل رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ ایسے چل رہے تھے کہ گویا کہ انہیں کوئی تکلیف ہی نہ تھی ۔(مسند احمد:١٦٠٧٦، صحیح)

اسی طرح جس شخص سے غسل کا مطالبہ کیا جائے اس پر بھی فرض ہے کہ وہ غسل کر کے دے ابن عباسؓ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا

جب تم سے غسل دھون کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔(صحیح مسلم:٢١٨٨، صحیح)

شرعی دم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے

(بنی اسرائیل:٨٢)

جیسا کہ پہلے بیان کر چکے ہیں، جب شفا اور ہدایت کا ارادہ ہو تو قرآن پاک کی تمام آیات دم ہی ہیں اور اس سے شفا حاصل ہو گی ان شاء اللہ۔ اور حدیث شریف میں بھی آتا ہے چنانچہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى

بے شک تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق

ہی ملے گا۔ (صحیح بخاری:۱،صحیح)

یہ حدیثِ مبارکہ انسان کی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے کافی ہے۔جس نے نیت ہی اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کی کر رکھی ہو، اسے کونسی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے۔اللہ ہمیں بھی ان بندوں میں شامل فرمالیں۔آمین

اس ہی طرح احادیث میں بھی نظرِ بد سے حفاظت کے لئے نبی کریم ﷺ سے کچھ دعائیں ملتی ہیں، جو نظرِ بد سے حفاظت کرتی ہیں اور ہمارے تجربے سے گزر چکی ہیں۔

نوٹ: عربی گرائمر کے حوالے سے خود کو یا کسی دوسرے کو دم کرنے کی وضاحت صفحہ نمبر ۲۴ میں دیکھیں

سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِ نَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔اُن لوگوں کی راہ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ﴿۶﴾ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ آمِیۡن

جن پر تو نے انعام کیا۔ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔آمین

سورۃ البقرہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ

الم۔ اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے ۔جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں ۔

وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ

اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں ۔اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا

وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭

اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں ۔

وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾

تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے ، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے ۔

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے ، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند ، اس کی ملکیت میں زمین

وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ

اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں ۔کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے ، وہ جانتا ہے جو اس کے سامنے ہے

وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے ، اس کی کرسی کی وُسعت نے آسمان

وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اُکتاتا ہے وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

آسمانوں اور زمین کی ہرچیز اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہے ۔ تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ تعالیٰ اس کا حساب تم سے لے گا پھر جسے چاہے بخشے جسے چاہے سزا دے

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی

وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٝ

کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی

وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ

وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا اے ہمارے رب ہم پر

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ

وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور

عَنَّا ٙ وَ اغْفِرْ لَنَا ٙ وَ ارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما ۔

سورۃ بنی اسراءیل

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔

سورۃ الانبیاء

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

ایوب (علیہ السلام) کی اس حالت کو یاد کرو جبکہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

تو ہم نے اس کی سن لی اور جو دکھ انہیں تھا اسے دور کر دیا اور اس کو اہل وعیال عطا فرمائے بلکہ ان کے ساتھ ویسے ہی اور، اپنی خاص مہربانی

مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

سے تاکہ سچے بندوں کے لئے سبب نصیحت ہو۔

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کو یاد کرو! جبکہ وہ غصہ سے چل دیا اور خیال کیا کہ ہم اسے نہ پکڑ سکیں گے۔ بلآخر وہ اندھیروں

اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚۖ ﴿۸۷﴾

کے اندر سے پکار اٹھا کہ الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں ہوگیا۔

سورۃ المؤمنون

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے۔

وَ مَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ

جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔

اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

بیشک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

سورۃ الشعراء

وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَہُوَ یَشۡفِیۡنِ ﴿۸۰﴾ ۪ۙ

اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

سورۃ الحشر

لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو دیکھتا کہ خوف الٰہی سے وہ پست ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا

وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ

ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ ۚ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ

چھپے کھلے کا جاننے والا مہربان اور رحم کرنے والا۔وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ

بادشاہ نہایت پاک سب عیبوں سے صاف امن دینے والا نگہبان غالب زورآور اور بڑائی والا

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ہُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا صورت بنانے والا اسی کے لئے (نہایت)

یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾ ع

اچھے نام ہیں ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو خواہ زمین میں ہو اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

مندرجہ ذیل سورتیں تین، تین مرتبہ پڑھی جائیں۔

سورۃ الکافرون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾

اور نہ میں عبادت کرونگا جسکی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾

آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس

وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾

آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں ۔ لوگوں کے مالک کی (اور)لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے ۔جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۔

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

(خواہ)وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے ۔

مسنون دعائیں

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ نظرِ بد سے مستقل حفاظت کے لئے دم کے علاوہ بھی مندرجہ ذیل مسنون دعائیں صبح وشام پڑھے بمع آیت الکرسی ،سورۃ الاخلاص ،سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے ۔

1 -شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لینا ۔(ابوداوٗد :۷۷۵ ،صحیح)　　۳ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ

میں اللہ سننے والے، جاننے والے کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کی اور اس کے وسوسوں سے، اس کے کبر ونخوت سے اور اس کے اشعار اور جادو سے

2 -زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ۔(ترمزی :۳۳۸۸ ،حسن صحیح)　　۳ مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

میں اس اللہ کے نام کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

۳ مرتبہ

3- اللہ رب العالمین کی پناہ میں آنا۔ (صحیح مسلم: ۲۷۰۸، صحیح)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ (سے اس) کے مکمل ترین کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی

۳ مرتبہ

4- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیتے (صحیح بخاری: ۳۳۷۱، صحیح)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔

۳ مرتبہ

5- یہ دم جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا۔ (صحیح مسلم: ۲۱۸۶، صحیح)

بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ

یں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتاہوں ، ہر چیز سے (حفاظت کے لئے) جو آپ کو تکلیف دے ، ہر نفس اور

حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ

ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے ، اللہ آپ کو شفا دے ، میں اللہ کے نام سے آ پ کو دم کر تا ہوں

۳ مرتبہ

6- ہر بیماری، شر، حاسد اور نظر سے اللہ کی پناہ۔ (مسند احمد: ۲۵۷۸۶، صحیح)

بِاسْمِ اللهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

اللہ تعالی کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں، وہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے، حسد کرنے والے کے شرّ سے، جب وہ حسد کرے اور ہر بری نظر سے

۳ مرتبہ

7- ہر بیماری سے شفاء کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۵۰، صحیح)

اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

اے اللہ! تکلیف کو دور کر دے اے لوگوں کے رب! اور شفاء دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، شفاء وہی ہے جو تیری طرف سے ہو

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمً

ایسی شفاء کہ بیماری ذرا بھی باقی نہ رہ جائے

8- جس کی موت کا وقت قریب نہ ہو تو اللہ اس دعا سے اسکو شفاء دیں گے (ابوداؤد:۳۱۰۶،صحیح) ۷ مرتبہ

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، أَنْ يَشْفِيَكَ

میں عظمت والے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو شفاء دے

9- صبح وشام پڑھنے سے اس کی پریشانیوں سے اللہ اسے کافی ہوگا (ابوداؤد:۵۰۸۱،صحیح) ۷ مرتبہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبود برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرش عظیم کا رب ہے

10- اللہ کریم کی پناہ حاصل کرنا دشمنوں سے (مسند احمد:۱۹۹۵۷،صحیح) ۳ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں

11- ہر بری چیز، رات دن کے فتنوں سے اللہ کی پناہ (سلسلہ الصحیحۃ:۲۷۳۸،صحیح) ۱ مرتبہ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ

میں اللہ کے ایسے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، جن سے نہ کوئی نیکوکار اور نہ کوئی فاجر تجاوز کر سکتا ہے ہر اس چیز کے شر سے جو اترتی ہے

مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ

آسمان سے یا آسمان میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات کو آنے والے سے سوائے

طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ!

وہ جو رات کو خیر کے ساتھ آئے، اے رحمٰن

12- بندوں کے شر اور شیاطین کے وسوسوں سے حفاظت (سلسلہ الصحیحۃ:۲۶۴،صحیح) ۱ مرتبہ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِه وَعِقَابِه، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ

میں اللہ کے تمام مکمل کلمات کے ساتھ اس کے غصے، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ

اور شیاطین کے وسوسوں اور ان کی آمد سے (اللہ کی) پناہ میں آتا ہوں

13 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر زدہ شخص کو اس دعا سے دم کیا (مسند احمد: ۱۵۷۹۰، صحیح) ۱ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

اے اللہ! اس سے اس کی حرارت، اس کی ٹھنڈک اور اس کی تھکاوٹ سب دور کردے

14 - کسی جگہ درد محسوس ہو تو یہ عمل کریں درد والی جگہ ہاتھ رکھ کر (صحیح مسلم: ۲۲۰۲، صحیح)

بِاسْمِ اللّٰهِ ۳ مرتبہ أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ ۷ مرتبہ

اللہ کے نام سے۔ پناہ مانگتا ہوں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس شر سے جو مجھے لاحق ہے یا جس کے لاحق ہونے کا خدشہ ہے

15 - صبح و شام پڑھنے والا شیطان سے محفوظ رہے گا (مسند احمد: ۲۳۹۱۵، صحیح) ۱۰ مرتبہ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں کوئی عبادت کے لائق سوا اللہ کے، وہ اکیلا ہے، نہیں اس کا کوئی شریک، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

نوٹ: صحیح مسلم میں یہ ہی الفاظ دوسری روایت سے درج ہیں جس میں صبح و شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے۔ یقیناً جو شخص زیادہ پڑھے گا تو یہ بہتر ہوگا ان شاء اللہ۔ اللہ کریم ہم سب پر اپنا فضل فرمائیں اور ہمیں ہر قسم کی نظر و پریشان سے محفوظ فرمائیں۔ آمین

16 - صبح و شام درود شریف (سنن النسائی: ۱۲۹۲، صحیح) ۱۰ مرتبہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! صلاۃ (درود و رحمت) بھیجیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

جو شخص ان دعاؤں کو تجربہ کی دنیا میں لائے گا ان شاء اللہ اسے ان کے نفع بخش ہونے کا اندازہ ہوگا ان کی شدید ضرورت و افادیت کا اسے پتہ چلے گا۔ یہ نظر لگنے والے اثرات بد کو

روکتی ہیں اور نظر لگنے کے بعد اس کا علاج بھی کرتی ہیں۔لیکن یہ پڑھنے والے کے ایمان، توجہ اور قوتِ یقین کے مطابق اثر انداز ہوتی ہیں۔

دعاء استخارہ سے مدد طلب کرنا

اللہ رب العالمین نے ہم ناچیز لوگوں کے لئے بھرپور آسانیاں فرمارکھیں ہیں، کمی وکتاہی ہمارے اندر ہے کہ ہم اپنے ہی دین سے غافل ہیں۔اللہ ہمارے حالوں پر رحم فرمائیں۔ کسی بھی معاملے کے لئے اللہ کریم سے خیر و بھلائی طلب کرنا استخارہ کہلاتا ہے۔استخارہ کی فضائل ومسائل اور اہمیت متعدد احادیثِ مبارکہ میں بیان کی گئیں ہیں۔ہم استخارہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں چناچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم ایسے دیتے جیسے قرآن مجید کی سورت مبارکہ سکھلایا کرتے تھے۔(صحیح بخاری: ۶۳۸۲،صحیح)

اس بیان سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے استخارہ کی تعلیم کو قرآن مجید کی تعلیم سے تشبیہ دی۔جب انسان نظر وجادو میں جکڑا ہو تو اسے بھی یہ چاہیئے کہ اللہ رب العالمین سے دعا کرے اور استخارہ سے اللہ کی خاص مدد طلب کرے اور ہمارے تجربے میں یہ بات آتی ہے کہ یہ عمل بہت ہی نفع بخش ثابت ہوتا ہے کبھی توفیق الٰہی سے مریض کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جادو کس جگہ ہے یا نظر کس کی لگی۔اللہ ہم سب کی مدد فرمائیں۔آمین

استخارہ کا عمل ہمیں اپنے ہر ضروری کام میں کرنا چاہیئے۔ بہر حال یہ ایک الگ موضوع ہے۔ اس وقت ہم صرف اپنے موضوع پر رہتے ہوئے بات کریں گے۔ استخارہ کا عمل متاثرہ شخص اس طرح کرے: نماز کی طرح مکمل وضو اور فرض نماز کے علاوہ دو رکعت ادا کرے اور فارغ ہونے کے بعد حمد وثناء جیسا کہ سورت الفاتحہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اس بات کی ارادہ رکھتے ہوئے کہ اللہ تمام شر، نظر بد، جادو، روحانی وجسمانی تکالیف کا خاتمہ فرمائے اور صحت وایمان اور سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور ہر امور میں آسانی اور برکت فرمائے۔

دعا استخارہ

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ

فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ

أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ

یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے میرے دین دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے نصیب کر اور اس کا

لِي فِيهِ ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

حصول میرے لیے آسان کر اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا

فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے۔ پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور اس سے میرے دل کو مطمئن بھی کر دے

یہ دعا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھلائی اور فرمایا کہ اس کام کی جگہ اس کا نام لے۔ هَذَا الْأَمْرَ کے

بعد اپنی دعا کا ذکر کریں۔ (صحیح بخاری: ۱۱۶۲، صحیح)

عربی گرائمر کے حوالے سے کچھ اہم باتیں

تمام دعائیں جن کا ذکر کیا گیا ہے احادیث سے اپنی اصل حالت میں درج کی گئی ہیں۔

دعاؤں میں لفظ کے نیچے لگائے گئے نشان ــــــ ضرورت کے مطابق تبدیل ہوں گے جیسا کے دعا نمبر ۳، ۴، ۸، ۱۱، ۱۲ میں الفاظ اس طرح تبدیل ہوں گے۔

لفظ		معنی
اَعُوْذُ	=	میں پناہ مانگتا ہوں۔(اپنے لئے استعمال ہوگا)
اُعِيْذُكَ	=	تم کو پناہ میں دیتا ہوں۔(دوسرے ایک کو دم کرنے کے لئے)
اُعِيْذُكُما	=	تم دو کو پناہ میں دیتا ہوں۔(دوسرے دو کو دم کرنے کے لئے)
اُعِيْذُكُمْ	=	تم سب کو پناہ میں دیتا ہوں۔(ایک سے زائد افراد کو دم کرنے کے لئے)

اسی طرح دعا نمبر ۵، ۶ میں یہ الفاظ

أَرْقِيكَ، يُؤْذِيكَ، يَشْفِيكَ، يُبْرِيكَ

لفظ		معنی
أَرْقِيكَ	=	آپکو دم کرتا ہوں۔
أَرْقِيْنِى	=	خود کو دم کرتا ہوں۔

أَرْقِيكُما	=	تم دونوں کو دم کرتا ہوں۔
أَرْقِيكُمْ	=	تم سب کو دم کرتا ہوں۔
يُؤْذِيْنِي	=	جو مجھ کو تکلیف دیتا ہے
يُؤْذِيكَ	=	جو آپ کو تکلیف دیتا ہے
يُؤْذِيكُما	=	جو آپ دونوں کو تکلیف دیتا ہے
يُؤْذِيكُمْ	=	جو آپ سب کو تکلیف دیتا ہے
يَشْفِيْنِي	=	مجھ کو شفاء دے
يَشْفِيكَ	=	آپ کو شفاء دے
يَشْفِيكُما	=	آپ دونوں کو شفاء دے
يَشْفِيكُمْ	=	آپ سب کو شفاء دے
يُبْرِيكَ	=	یہ لفظ بھی اَرْقِیْکَ کی طرح تبدیل ہوگا۔

اللہ ہم سب کو صحیح دین اسلام سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ہمارے رب! آپ ہم سے قبول فرمالیں، بے شک آپ ہی سننے والا اور جاننے والا ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَخِیْنَا مُحَمَّدْ اَحْمَدْ

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ الْفِرْدَوْسِ

بِغَیْرِ حِسَابِ

آمین

مراجع و مصادر

١) صحيح البخارى ، الأوقاف السعودية، الناشر : وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد السعودية

٢) صحيح مسلم، الأوقاف السعودية، الناشر: وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد السعودية

٣)سلسلة الأحاديث الصحيحة وشيء من فقهها وفوائدها (السلسلة الصحيحة)، المؤلف: محمد ناصر الدين الألباني، الناشر: مكتبة المعارف الرياض

٤)مسند الإمام أحمد بن حنبل، المحقق: شعيب الأرناؤوط وآخرون، الناشر: مؤسسة الرسالة، بيروت

٥)عمل اليوم والليلة، المؤلف: أحمد بن شعيب بن علي النسائي أبو عبد الرحمن، الناشر: مؤسسة الرسالة، بيروت

٦)عمدة القاري شرح صحيح البخاري، المؤلف: محمود بن أحمد العيني بدر الدين أبو محمد، الناشر: إدارة الطباعة المنيرية،

٧)سنن أبي داود، المحقق: شعيب الأرناؤوط وآخرون، الناشر: دار الرسالة العالمية، بيروت

٨)سنن الترمذي (الجامع الكبير)، الناشر: دار الغرب الإسلامي، بيروت

٩)سنن النسائي، المحقق: محمد ناصر الدين الألباني ،الناشر: مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَخِيْنَا مُحَمَّدْ اَحْمَدْ

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ

بِغَيْرِ حِسَابٍ

آمین

جامع مسجد محمد احمد

اعظم بلاک ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ

www.mohammedahmad.com